© rasailojaraid.com

ادارہ

عقبیٰ کے مسافر

انا للہ وانا الیہ راجعون

بہاولپور کے دیرینہ احرار کارکن ملک عبدالرشید صاحب (پنساری) کی والدہ صاحبہ ۱۳ دسمبر ۱۹۹۱ء کو راہیٔ ملک بقا ہو گئیں۔ مرحومہ پابند صوم و صلوٰۃ اور صالحہ خاتون تھیں۔

ڈیرہ اسماعیل خان میں احرار کارکن جناب حامد علی صاحب کی والدہ ماجدہ ۲۶ جنوری کو رحلت فرما گئیں۔

حضرت امیر شریعت کے متوسل اور مجلس احرار اسلام کے معاون محترم حاجی ثناء اللہ ارائیں (کلاچی والے) ۲ جنوری کو انتقال کر گئے۔

مجلس احرار اسلام کے معاون محترم مقصود جان خان (چارسدہ چپل سٹور) کی معصوم بیٹی بعمر ایک سال انتقال کر گئی۔

ہمارے دیرینہ رفیق محترم مولوی نعیم اللہ صاحب (بستی مولویاں رحیم یار خاں) کی والدہ ماجدہ ۳۱ جنوری کو وفات پا گئیں۔

حضرت امیر شریعت کے دیرینہ متوسل محترم حافظ محمد عظیم صاحب (چک ۵۱ وہاڑی) انتقال کر گئے۔ آپ نہایت صالح اور مخلص دینی کارکن تھے۔ تلہ گنگ میں مجلس احرار اسلام کے مبلغ مولانا محمد مغیرہ اور مدرسہ معمورہ ملتان کے مدرس حافظ عبدالعزیز صاحب کے استاد تھے۔

مدرسہ محمودیہ ناگڑیاں ضلع گجرات کے مخلص معاونین محترم فضل الٰہی کشمیری کی والدہ صاحبہ چودھری نواب کشمیر مرحوم کی بیوہ اور حافظ غلام فرید صاحب کے ماموں محمد سرور گزشتہ دنوں انتقال کر گئے۔

بھوئی گاڑ ضلع اٹک سے محترم مولانا حسین احمد قریشی نے اطلاع دی ہے کہ گزشتہ دنوں علاقہ کے مختلف دینی وعلمی خاندان کے سربرآوردہ افراد انتقال کر گئے۔

۱۴ جنوری کو محترم حاجی محمد شریف صاحب ۳۱ جنوری کو محترم صاحبزادہ نعیم الدین قریشی صاحب ۴ فروری کو حضرت مفتی عبدالحیٔ کے معتمد خاص اور حضرت امیر شریعت کے معتقد قاری محمد امین صاحب کے والد ماجد حاجی محمد مسکین آف بھوئی گاڑ، ۷ فروری کو قاری غلام مرتضیٰ آف کرمی افغاناں کے بڑے بھائی اور قاری محمد صابر صاحب کے والد محترم انتقال کر گئے۔

ہڈرسفیلڈ (برطانیہ) میں مجلس احرار اسلام کے معاون محترم محمد حلیم صاحب کی والدہ ماجدہ جنوری میں رحلت فرما گئیں۔

مجلس احرار اسلام میراں پور (سیلسی) کے کارکن اور معروف نعت خواں جناب حافظ محمد اکرم صاحب کی ہمشیرہ صاحبہ اور حافظ محمد احمد صاحب کی دادی صاحبہ یکے بعد دیگرے انتقال کر گئیں۔

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

کہروڑ پکا کے ایک قدیم احرار کارکن "میاں امام بخش کھوکھر" پچھلے دنوں راہی ملک بقا ہو گئے۔

مجلس احرار اسلام کہروڑ پکا کے صدر قاری عبداللطیف عابد کے والد حاجی عبدالمالک چغتائی بعمر ۷۴ سال تین ماہ مسلسل صاحب فراش رہ کر فوت ہو گئے۔ مرحوم مرکزی امیر جماعت محترم محمد حسن چغتائی مدظلہ کے خالہ زاد بھائی تھے۔ اور جانشین امیر شریعت سید ابو معاویہ ابوذر بخاری سے ان کے مخلصانہ مراسم تھے۔

محترم پروفیسر خالد شبیر احمد صاحب، باقر صغیر احمد، نصیر احمد اور مشیر احمد کے چچا زاد بھائی اور بہنوئی رانا مختار احمد مرحوم گزشتہ دنوں کراچی میں رحلت کر گئے۔ مرحوم مولانا نذیر مجیدی کے بھتیجے اور داماد بھی تھے۔ وہ "رانا اینڈ کو" کے نام سے کراچی میں پچھلے بیس برس سے کپڑے اور چمڑے کے دستانے بنا کر یورپ بھیجنے کا کاروبار کر رہے تھے۔ ان کی اچانک وفات سے محترم پروفیسر خالد شبیر صاحب اور ان کے اہل خاندان کو گہرا صدمہ پہنچا ہے۔

قارئین نقیب ختم نبوت سے درخواست ہے کہ وہ ان تمام مرحومین کی مغفرت کیلئے خصوصی دعاؤں کا اہتمام فرمائیں۔ اللہ تعالیٰ تمام مرحومین کی مغفرت فرمائیں۔ خطاؤں کو معاف فرمائیں اور حسنات قبول فرمائیں۔ لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائیں۔

ادارہ نقیب کے تمام ارکان لواحقین کے غم میں شریک ہیں۔

بقیہ صفحہ نمبر ۷۹ سے آگے

سے پکارا جانے لگا۔ بستی کے مدرسہ شمس العلوم میں داخل کیا تو ہم مکتب دوستوں نے اسکا نام طنزاً پکارنا شروع کر دیا۔ بچے کی پریشانی فطری تھی۔ اس نے مجھ سے کہا ابو! یہ نام لوگوں کو کیوں برا لگتا ہے؟ لوگ مجھے کیوں کوستے ہیں؟ مجھے احراری کا بیٹا کہتے ہیں۔ میں نے کہا بیٹا! معاویہؓ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے عظیم صحابی اور خلیفہ راشد تھے۔ انہوں نے ۳۹ سال حکومت کی اور اسلام کے دشمنوں سبائیوں، رافضیوں اور مشرکوں کو نہ صرف تہ تیغ کیا بلکہ ان کی حکومتوں کو تباہ و برباد کر کے ان کا نام و نشان تک مٹا دیا اور ان کی سازشوں کے تاروپود بکھیر کر رکھ دیئے۔ یہ دشمن کا انتقامی پروپیگنڈہ ہے جس کے تم بھی اسیر ہو گئے ہیں تم بڑے ہو جاؤ گے اور دین پڑھو گے تو مزید حقائق سے آگاہ ہو جاؤ گے۔ یہ سن کر میرا بیٹا مطمئن ہو گیا۔ الحمدللہ قائد احرار کی فکری و نظریاتی تربیت کے سبب آج یہ تحریک ترقی کی شاہراہ پر گامزن ہے۔

بعد ازاں حضرت پیرجی سید عطاء المہیمن بخاری مدظلہ نے دعائیہ کلمات پر مجلس کو برخاست کر دیا۔

© rasailojaraid.com